فون نمبر ۹۴ - تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD. No. L. 6256

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یکصد شنبہ

فی پرچہ دس پیسے

۱۳ رجب ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۱/۱۶ | ۱۱ فتح ۱۳۴۱ھش - ۱۱ دسمبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۸۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۰ دسمبر ۱۹۶۲ء بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو بے چینی کی تکلیف میں کمی رہی۔ اور عام طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

موت ایک ایسا ضروری امر ہے کہ انسان اس سے کسی صورت میں بچ نہیں سکتا

نفس دھوکہ دیتا ہے کہ موت ابھی بہت دور ہے حالانکہ بہت قریب ہے موت کو قریب سمجھو تا کہ گناہوں سے بچو

"جوں جوں انسان بڑھا ہوتا جاتا ہے۔ دین کی طرف بے پروائی کرتا جاتا ہے۔ یہ نفس کا دھوکا اور سخت غلطی ہے جو موت کو دور سمجھتا ہے۔ موت ایک ایسا ضروری امر ہے کہ اس سے کسی صورت میں بچ نہیں سکتے اور وہ قریب ہی قریب ہے۔ ہر ایک نیا دن موت کے زیادہ قریب کرتا جاتا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ بعض آدمی اوائل عمر میں بڑے نرم دل تھے لیکن آخر عمر میں آکر سخت ہو گئے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے نفس دھوکا دیتا ہے کہ موت ابھی بہت دور ہے۔ حالانکہ بہت قریب ہے۔ موت کو قریب سمجھو تا کہ گناہوں سے بچو۔

خدا تعالےٰ کے فضل وکرم کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوتا۔ انسان اگر سچے دل سے اخلاص لے کر رجوع کرے تو وہ غفور رحیم ہے اور توبہ کو قبول کرنے والا ہے۔ یہ سمجھنا کہ کس کس گنہگار کو بخشے گا۔ خدا تعالےٰ کے حضور سخت گستاخی اور بے ادبی ہے۔ اس کی رحمت کے خزانے وسیع اور لاانتہا ہیں۔ اس کے حضور کوئی کمی نہیں۔ اس کے دروازے کسی پر بند نہیں ہوتے انگریزوں کی نوکریوں کی طرح نہیں کہ اتنے تعلیم یافتہ کو کہاں سے نوکریاں ملیں خدا کے حضور جس قدر پہنچیں گے سب اعلیٰ مدارج پائیں گے۔ یہ یقینی وعدہ ہے۔ وہ انسان بڑا ہی بدقسمت اور بدبخت ہے جو خدا تعالےٰ سے مایوس ہو اور اس کی نزع کا وقت غفلت کی حالت میں اس پر آجاوے۔ بے شک اس وقت دروازہ بند ہو جاتا ہے۔" (الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۲ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ مورخہ ۷ دسمبر کو ۴ بجے شام ڈاکٹر اختر صاحب چیف فزیشن میو ہسپتال اور ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب ماہر امراض قلب اور ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سرجن اور ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب نے اکٹھے مل کر حضرت میاں صاحب کا معائنہ کیا اور پھر علیحدگی میں مشورہ کر کے تاکید کی کہ حضرت میاں صاحب کو کم از کم دو ہفتے لاہور میں ٹھہر کر علاج کرانا چاہیئے اور مکمل آرام کرنا چاہیئے اور چلنے پھرنے سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔ حتیٰ کہ بولنا بھی بہت کم چاہیئے۔ نیز بعض ادویہ تجویز کیں۔

احباب جماعت شفائے کامل وعاجل کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں

چوہدری عبداللطیف صاحب جرمنی سے آج ربوہ پہنچ رہے ہیں

ربوہ ۱۰ دسمبر۔ مبلغ جرمنی مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب دس سال کے بعد جرمنی سے واپس پاکستان تشریف لا رہے ہیں آپ انشاء اللہ آج شام کو بذریعہ موٹر کار ربوہ پہنچیں گے۔ احباب ۵½ بجے شام بعد نماز مغرب لاریوں کے اڈہ پر اپنے مجاہد بھائی کے استقبال میں شریک ہوں (وکالت تبشیر ربوہ)

"قومی تعمیر میں طلبہ کا حصہ"

عدالت عالیہ مغربی پاکستان کے جج مسٹر جسٹس انوار الحق ۱۱ دسمبر کو بروز منگل شام کے ساڑھے چار بجے کالج ہال میں۔ بزم اردو تعلیم الاسلام کالج کے ایک خصوصی اجلاس میں "قومی تعمیر میں طلبہ کا حصہ" کے موضوع پر طلبہ سے خطاب فرمائیں گے۔ جو دوست استفادہ کرنا چاہتے ہوں۔ وہ ۴½ بجے سے قبل تشریف لا کر اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ اس کے بعد کسی کو اندر آنے کی اجازت نہ ہوگی

(معتمد بزم اردو)

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مرزا گل محمد صاحب مرحوم کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ — محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم جناب مرزا گل محمد صاحب مرحوم مغفور مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۶۲ء بعمر ۵۹ سال سرگودہا میں (جہاں آپ کچھ عرصہ سے زیر علاج تھیں) وفات پا گئیں انا للہ و انا الیہ راجعون۔ آپ حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی تھیں۔ آپ کا جنازہ سرگودہا سے ربوہ لایا گیا۔ مورخہ ۸ دسمبر کو صبح ۹ بجے مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں اہل ربوہ ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں مرحومہ کی نعش کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم شمس صاحب نے دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات عطا کرے اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۶۲ء

اطاعت گزاروں کا منعم علیہ گروہ

امتی نبی کی رسالت کے متعلق شہاب کے مدیر محترم فرماتے ہیں:۔

"شیخ عبدالرشید صاحب نے دوسرا سوال یہ کیا تھا کہ

"غیر تشریعی نبوت کا سلسلہ جاریہ قرآن کی کس کس آیت سے ثابت کیا جا سکتا ہے یا وہ کون سی احادیث ہیں جو اس نظریہ کی تائید میں پیش کی جا سکتی ہیں"۔

"الفضل" کے ایڈیٹر صاحب نے اس کا یہ جواب دیا ہے کہ

"ومن یطع اللہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللہ علیہم من النبیین والصدیقین والشہداء والصالحین وحسن اولٰئک رفیقا۔

میں غیر تشریعی نبیوں کے اجراء کا ہی ذکر ہے کیونکہ یہ نبوت حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے ملتی ہے اور آپ کی اطاعت کے معنی یہی ہیں کہ آپ کی آوردہ شریعت پر آپ کی متابعت میں عمل کیا جائے"۔

ہمیں تسلیم کر لینا چاہیئے کہ "الفضل" کے فاضل مدیر کے مقابلے میں ہمارا دماغ کچھ زیادہ "زرخیز" واقع نہیں ہوا۔ تاہم اتنی صلاحیت رکھتے ہیں کہ اگر مفہوم "در بطن شاعر" رہ جائے تب بھی اس سے واقف ہو سکیں۔ ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہم ایسے "کند ذہنوں" سے بات کرتے ہوئے چودھری صاحب نے ہماری ذہنی سطح کو ملحوظ نہیں رکھا۔ انہوں نے یہ دعوےٰ تو ضرور کیا ہے کہ اس آیت سے غیر تشریعی نبوت کا اجراء ثابت ہو رہا ہے مگر کیسے ثابت ہو رہا ہے؟ کیوں ثابت ہو رہا ہے؟ یہ بتانے کی زحمت انہوں نے گوارا ہی نہیں فرمائی"۔

(شہاب ۲۔ دسمبر ۶۲ء صفحہ ۱۳)

اس کے بعد "کوثر" صاحب فرماتے ہیں:۔

"آیئے تھوڑی دیر کے لئے اس آیہ کریمہ کے ترجمہ و تشریح پر غور کریں۔ آیہ محولہ کا ترجمہ یہ ہے۔

"اور جو اللہ تعالےٰ اور رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا یعنی نبی اور صدیق اور شہید اور صالح یہ لوگ کیا ہی اچھے رفیق ہیں"۔ (الف)

اس ضمن میں آپ نے تین باتیں الف۔ ب اور ج کہی ہیں۔

ان تینوں باتوں پر غور کرنے سے پہلے کوثر صاحب مندرجہ ذیل باتوں کو سمجھ لیں۔

اوّل۔ جب یہ کہا جاتا ہے کہ اب نبوت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طاعت گزاروں کو ہی مل سکتی ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ہر ایک طاعت گزار نبی بن جاتا ہے۔ اس بات کو سمجھنے کے لئے مثال لیجیئے۔ فرض کیجیئے گورنمنٹ کا قاعدہ ہے کہ اب مجسٹریٹ صرف وہی بن سکتا ہے جس نے ایل ایل بی کا امتحان پاس کیا ہو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہر ایل ایل بی مجسٹریٹ بن سکتا ہے بلکہ اس کا صرف یہ مطلب ہے کہ جو بھی مجسٹریٹ بنایا جائے گا اس کا پہلے ایل ایل بی ہونا لازمی ہے ہمیں امید ہے کہ اب کوثر صاحب کی سمجھ میں بات آ گئی ہو گی۔ اسی طرح آج جو بھی نبی بنے گا اس کا خدا و رسول کا اطاعت گزار ہونا لازمی ہے۔ اگر کوئی کسی اور وجہ سے نبی نہیں بن سکتا تو وہ دوسری بات ہے۔ اسی طرح جس طرح مثلاً گورنمنٹ کا یہ بھی قاعدہ ہے کہ کوئی عورت مجسٹریٹ نہیں بن سکتی۔ اب خواہ کوئی عورت ایل ایل بی بھی ہو جائے وہ اس مزید قاعدہ کی موجودگی میں مجسٹریٹ نہیں بن سکے گی۔

یہ تو الف کے متعلق ہے (ب) کے متعلق امید ہے "کوثر" صاحب اتنا تو ضرور سمجھتے ہوں گے کہ حج کے لئے کچھ شرائط ہوتی ہیں اگر وہ شرائط نہ ہوں تو حج فرض نہیں رہتا اس لئے اسکی نہ ادائیگی طاعت گزاری کو ناقص نہیں بناتی۔ (ج) کا جواب بھی سمجھنا مشکل نہیں ہے طاعت گزاری بذات خود نبوت نہیں بخشتی بلکہ اللہ تعالیٰ ضرورت وقت کے مطابق نبی بھیجتا ہے گورنمنٹ کو جتنے مجسٹریٹ جب جب لینے ہوتے ہیں لے لیتی ہے خواہ ان سے زیادہ قابل کبھی پہلے یا پیچھے موجود بھی ہوں۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

ان اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ

یعنی اللہ تعالےٰ بہتر جانتا ہے کہ اپنی رسالت کہاں کب کس پر نازل کرے۔ کوثر صاحب دیکھیئے اس آیہ کریمہ نے آپ کے تمام اعتراضات کی ریڑھ کی ہڈی توڑ کر رکھ دی ہے۔ کیا آپ اللہ تعالیٰ سے بھی بہتر جانتے ہیں؟

یعلم ما بین ایدیہم وما خلفہم ولا یحیطون بشیئٍ من علمہٖ بما شاء

"کوثر" صاحب فرماتے ہیں:۔

"اس آیت میں اطاعت کا ثواب قرآن مجید نے یہ بتایا ہے کہ فاولٰئک مع الذین انعم اللہ علیہم"

پس اطاعت کرنے والے ہوں گے ان کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام کیا ——— اور جن پر اللہ نے انعام کیا ان کی نسبت فرمایا۔

"من النبیین والصدیقین والشہداء والصالحین"

"فاولٰئک مع الذین" میں قادیانی حضرات لفظ "مع" کو "من" بنا لیتے ہیں اور اس کا ترجمہ "ساتھ" کرنے کی بجائے "میں سے" کرتے ہیں جس کے لئے کلام میں کوئی قرینہ موجود نہیں۔

قرآن حکیم میں ہے نیک لوگ دعا کرتے ہیں۔ "ربنا توفنا مع الابرار"۔ اے پروردگار! ہمارا مرنا نیکوں کے ساتھ ہو۔ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے۔

"ان اللہ مع الصابرین"

اللہ تعالےٰ صابروں کے ساتھ ہے۔ اگر کوئی شخص "مع" کو "من" سمجھنے پر اصرار کرتا ہے اور یہاں بھی "من الصابرین" پڑھتا ہے تو اس کا مفہوم یہ ہو جائے گا "اللہ تعالیٰ صابروں میں سے ہے"۔ کیا قادیانی حضرات اس کا یہ ترجمہ کرنے کے لئے تیار ہیں

قرآن حکیم صحابہ کرام کے بارے میں کہتا ہے "والذین معہٗ" (پارہ ۲۶ سورہ فتح) جو نبی کریم کے ساتھ ہیں ——— سوال یہ ہے کہ جو نبی کریم کے ساتھ ہیں کیا وہ رسول ہیں؟

آیت کریمہ کا صاف اور سیدھا مطلب یہ ہے کہ آخرت میں آنحضرت کے اطاعت گزاروں کو نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین کی معیت نصیب ہو گی اور ان نفوس قدسیہ کی رفاقت نہایت ہی قابل قدر شے ہے۔ اس آیت میں غیر تشریعی اور امتی نبی وغیرہ کی من گھڑت اقسام کا کوئی ذکر ہی نہیں کیا گیا۔ پس ہمارے نزدیک شیخ عبدالرشید صاحب کا یہ سوال ہنوز تشنۂ جواب ہے کہ

"غیر تشریعی نبوت کا سلسلہ جاریہ قرآن کی کس کس آیت سے ثابت کیا جا سکتا ہے یا وہ کونسی احادیث ہیں جو اس نظریہ کی تائید میں پیش کی جا سکتی ہیں"۔

ایڈیٹر "الفضل" نے اس کا جو جواب دیا تھا اللہ کی دی ہوئی توفیق سے ہم نے ثابت کر دیا کہ وہ سراسر لاطائل اور باطل ہے اگر قادیانی علماء میں ہمت ہے تو آئیں اور اپنے دعویٰ کے اثبات میں مزید دلائل پیش کریں۔

ھاتوا برھانکم ان کنتم صادقین! (ایضاً صفحہ ۱۵)

اس کے جواب میں ہم کوثر صاحب سے صرف اتنا پوچھتے ہیں کہ آیہ کریمہ میں وہ کون لفظ ہے جس کا ترجمہ آپنے "آخرت میں" کیا ہے۔ مع کا من کے معنی پر تو آپ کو قرینہ کا اعتراض اور آپ نے آیہ کریمہ میں ایک جہان کا جہان ہی ڈال دیا ہے اس کا آپ کو ذرا دریغ نہ ہوا۔ بوا در آیہ کریمہ میں کوئی اشارہ تک بھی نہیں کہ یہ رفاقت صرف اگلے جہان میں حاصل ہو گی۔ اس دنیا میں حاصل نہیں ہو گی۔ اگر کوئی ایسا اشارہ ہے تو بتلایئے۔ کوئی نہیں۔ اب غور کیجیئے۔ یہ رفاقت اس دنیا میں بھی ہو سکتی ہے اور خواہ آپ مع کے معنی ساتھ ہی کریں امت محمدیہ میں اجرائے نبوت ثابت ہو جاتی ہے جب امت محمدیہ میں نبی ہوں گے ہی نہیں تو اس دنیا میں طاعت گزاروں کو انکی رفاقت کس طرح ہو سکتی ہے؟ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ایسی رفاقت کا فائدہ تو جب ہی ہو سکتا ہے کہ اس دنیا میں یہ نصیب ہو ورنہ قیامت کو تو دوزخی بھی پکاریں گے کہ اے اللہ تعالےٰ ہمیں پھر دنیا میں بھیج تا کہ ہم تیرے رسولوں پر ایمان لائیں اور ان کی ہدایات پر عمل کریں۔

یہاں کوثر صاحب کی ذہنیت کے پیش نظر ایک اور اعتراض کا جواب بھی دینا ضروری ہے کوثر صاحب کہہ سکتے ہیں کہ سارے طاعت گزاروں کو نبی کی معیت ہونی چاہیئے لیکن انہیں دیکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے نبیوں کے علاوہ صدیق، شہید اور صالحین بھی تو منعم علیہ گروہ میں شامل کئے ہیں جنکی معیت بھی طاعت گزاروں کو حاصل ہو گی۔ یعنی ہر درجہ اور ہر قسم کے طاعت گزاروں کے لئے معیت موجود ہے۔

واللہ اعلم۔

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں احمدی مبلغین کی تبلیغی تربیتی اور تعلیمی مساعی

ملاقاتوں تقاریر اور لٹریچر کی اشاعت کے ذریعہ تبلیغ۔ درس و تدریس

احمدیہ مدارس کی تعلیمی سرگرمیاں

از مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر انچارج سیرالیون مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

۲

چندہ مسجد سوئٹزرلینڈ کے متعلق

ایک احمدی بچے کا خط

سوئٹزرلینڈ کی مسجد کے لئے جماعت کے دوستوں کو خطبات۔ سرکولر لیٹر اور اخبار افریقن کریسنٹ کے ذریعہ تحریک کی گئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے دوست اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ اس ضمن میں ایک چھوٹے احمدی طالب علم کا خط قابل ذکر ہے۔ اس خط میں جن جذبات کا اظہار کیا گیا ہے۔ وہ ہر احمدی بچے کے لئے قابل رشک ہیں۔ اس قسم کا جذبہ صرف احمدیت یعنی حقیقی اسلام ہی پیدا کر سکتا ہے۔ طالب علم مذکور کا خط درج ذیل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷ ستمبر ۱۹۶۲ء

جناب عالی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی ہے کہ جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے مقام زیورک میں خانہ خدا کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے۔ دل میں ایک جوش پیدا ہوتا ہے۔ کہ بہت کچھ کروں لیکن ابھی بچہ ہوں اور پھر غریب و نادار۔ پڑھائی کا ابھی تک شوق ہے۔ لیکن میرے والد بزرگوار بہت غریب ہیں۔ گزشتہ برس انہوں نے ایک سو پاؤنڈ مختلف دوستوں سے قرضہ حاصل کیا تھا۔ جس کی ادائیگی کی اب فکر ہے اب وہ بوڑھے ہو چکے ہیں اور اتنی طاقت نہیں کہ کاروبار کر کے یہ قرضہ ادا کر سکیں۔ کچھ اپنی زرعی زمین ہے جس پر گھر کا معمولی گزارہ چل رہا ہے۔ اس سے قرضہ کی ادائیگی مشکل نظر آتی ہے۔ میں اپنے والد کا سب سے بڑا فرزند ہوں۔ میرے آٹھ اور بھائی بھی ہیں۔ ان سب کے اخراجات خوراک وغیرہ اسی زمین سے ادا ہوتے ہیں۔ ان میں سے تین سکول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان سب امور پر یکجائی طور پر نظر کر کے میں نے ارادہ کیا ہے کہ کان کنی کے ذریعہ ہیروں کی کانوں میں کام کر کے اپنے باپ کا قرضہ ادا کرنے کی کوشش کروں۔ لیکن ابھی تک قسمت نہیں جاگی۔ اب چونکہ خانہ خدا کی تعمیر کا سوال ہے۔ اس لئے حسب استطاعت دو پاؤنڈ (ساڑھے چھبیس روپے) پوسٹل کے ذریعہ ارسال خدمت ہیں

میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ علم و ایمان کی دولت نصیب کرے۔ اور میرے والد بزرگوار کے لئے بھی خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں قرضہ سے نجات بخشے۔ اور ہم احمدیہ جماعت کی طرف سے ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے سکیں۔ میرے والد بزرگوار احمدی ہیں والسلام

آپ کا تابعدار۔ ابراہیم جا

ڈی سی سکول کوئنڈی

بو مشن

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد اپنے حلقہ میں باقاعدہ کام کرتے رہے۔ ماہ اگست میں وہ فری ٹاؤن میں متعین تھے۔ وہاں پر ملاقاتوں اور تقسیم لٹریچر کے ذریعہ اشاعت اسلام کا کام کرتے رہے۔ مختلف سرکاری اور غیر سرکاری تقریبات میں شامل ہوتے رہے وزراء۔ سفراء اور شہر کے سرکردہ احباب سے ملاقاتیں بھی کرتے رہے۔ غانا ہائی کمشنر کو قرآن کریم اور دیگر کتب پیش کیں۔ اور ان سے مختلف اسلامی مسائل مثلاً تعدد ازدواج اور حیات بعد الموت وغیرہ پر گفتگو کی۔

ملاقاتیں

اگست کے آخر میں خاکسار جب مستقل رہائش کے لئے فری ٹاؤن آیا۔ تو میرے ہمراہ انہوں نے بھی وزیر تعلیم۔ وزیر تعمیرات۔ وزیر مواصلات۔ وزیر تجارت۔ حکومت سیرالیون اور سفیر متحدہ عرب جمہوریہ اور سفیر غانا وغیرہ سے ملاقاتیں کیں اور مشن اور سکولز کے بارہ میں بعض اہم معاملات پر گفتگو میں حصہ لیتے رہے۔ علاوہ ازیں مسلم کانگرس کی میٹنگوں میں حصہ لیتے رہے۔

ستمبر کے شروع میں وہ بو تشریف لے آئے اور پریس لائبریری اور بک شاپ کا چارج سنبھالا۔ پریس میں جملہ کام سرانجام دیتے رہے۔ اخبار افریقن کریسنٹ کی اشاعت اور طباعت میں بھی مدد دیتے رہے۔ ایک مضمون

Islam and polygamy

کے موضوع پر انہوں نے تحریر کیا۔ جو اخبار میں شائع ہو چکا ہے۔

مسجد بو میں روزانہ صبح و شام درس و تدریس کا کام بھی سرانجام دیتے رہے۔ اور احباب جماعت کو مختلف اسلامی مسائل کے متعلق معلومات بہم پہنچاتے رہے۔ نیز انہیں عربی اور قرآن کریم کے اسباق بھی دیتے رہے۔ مسجد سوئٹزرلینڈ کے لئے چندہ کی تحریک ایک خطبہ میں انہوں نے کی۔ احباب جماعت نے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ چنانچہ اس وقت تک بو جماعت کی طرف سے 6/- پونڈ کی رقم جمع ہو چکی ہے۔ اور کچھ وعدے ابھی تک قابل وصول ہیں۔

مگبورکا مشن

مکرم مولوی اقبال احمد صاحب مگبورکا سے اطلاع دیتے ہیں کہ وہ باقاعدہ تبلیغی کام میں منہمک رہے۔ مختلف طبقات کے لوگوں سے ملاقاتیں کرتے رہے۔ ایک عیسائی دوست سے طویل بات چیت ہوئی۔ اور ان کو کتاب

where did jesus die

مطالعہ کے لئے دی وہ پڑھ کر بہت متاثر ہوا۔ اور مزید لٹریچر کا مطالبہ کیا۔ اسی طرح بعض مسلمانوں سے بھی حیات و ممات مسیح ناصری اور مسیح موعود کی آمد پر بحث ہوتی رہی۔ ایک پبلک میٹنگ میں انہوں نے ایک تقریر بھی کی۔

جماعتی تربیت کا کام خاص طور پر ان کے مدنظر رہا۔ درس و تدریس۔ خطبات جمعہ کے علاوہ احباب کے گھروں میں بھی وعظ و نصیحت اور چندوں کی وصولی کے لئے تشریف لے جاتے رہے۔ لٹریچر کی کثرت سے تقسیم اور فروخت کا کام بھی کرتے رہے۔ سکول اور کالجوں کے طلباء سے بھی روابط پیدا کئے۔ اور ان کو لٹریچر وغیرہ پیش کیا۔ احمدیہ سکول مگبورکا میں اسلامی مسائل اور عربی پڑھانے کا کام بھی کرتے رہے۔

تبلیغی دورے

عرصہ زیر رپورٹ میں مولوی صاحب موصوف نے روکوپر۔ روکن۔ روسینو۔ کمبیا۔ لوفسر۔ پورٹ لوکو میگنی۔ مکالی پیپے اور سنگبی کے دورے بھی کئے۔ ان دوروں میں متعدد مقامات پر پبلک میٹنگز منعقد کی گئیں۔ اور لیکچر بھی دیئے گئے جن میں سے روابط پیدا کر کے ان کو بھی تبلیغ کی گئی۔ روکن اور روسینو کے لوکل اماموں سے بھی گفتگو کی۔

کیسما مشن

اس مشن کے انچارج حافظ بشیر الدین صاحب ہیں آپ کی رپورٹ بروقت نہیں پہنچ سکی اس لئے اسے کسی آئندہ اشاعت میں پیش کیا جائے گا۔

ضروری اعلان

برائے والنٹیرز بر موقعہ جلسہ سالانہ

از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:۔

"ابھی ربوہ کی آبادی اتنی نہیں کہ تمام والنٹیرز صرف ربوہ سے ہی میسر آسکیں اس لئے تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے افراد سے جن افراد کو والنٹیرز کے طور پر پیش کریں اور جلسہ سالانہ سے پہلے انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں ان کے نام بھجوا دیں۔ اور جب جلسہ سالانہ پر وہ لوگ پہنچیں تو آتے ہی ان لوگوں کو انصار اور خدام کے منتظمین کے سپرد کر دیں۔ تاکہ وہ ربوہ والوں کے ساتھ مل کر آنے والے مہمانوں کی خدمت کر سکیں۔"

(خطبہ جمعہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۸ء)

تمام زعماء انصار اللہ اور قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں "دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ" اور "دفتر مرکزیہ انصار اللہ" میں والنٹیرز کے نام بھجوا دیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

کبابیر مشن

مکرم مولوی غلام نبی صاحب کبابیر سے تحریر کرتے ہیں کہ آپ نے مکرم مولوی عبدالقدیر صاحب شاہد ساہ ستمبر میں کبابیر مشن کا چارج لیتے ہوئے کبابیر کے تمام سرکاری افسروں لوکل چیفوں۔ مذہبی لیڈروں اور لبنانی تاجروں سے ملاقات کی اور تعارف پیدا کیا۔

اس کے علاوہ مولوی عبدالقدیر صاحب کی معیت میں کبابیر سے ۶۰ میل دور سیریکولیا کی جماعت کا دورہ کیا اور وہاں چار روز قیام کرکے صبح اور شام جماعت کی تعلیم و تربیت کا کام کیا واپسی پر مونگو بنڈرگو۔ گوٹیبلی کیبر خایا اور فلایا کے چیفوں سے ملاقات کی گئی اور انہیں تبلیغ کی گئی۔ علاوہ بریں کوئنا ڈوگو اور ڈنگا والی کا دورہ بھی کیا گیا اور وہاں بھی تبلیغ کا موقع ملا۔

اس عرصہ میں مولوی صاحب موصوف نے مولوی عبدالقدیر صاحب کے ساتھ ڈسٹرکٹ کونسل کی ایجوکیشن کمیٹی کی ایک میٹنگ میں بھی شمولیت کی جس میں مولوی عبدالقدیر صاحب کی جگہ مولوی صاحب موصوف کو تعلیمی کمیٹی کا ممبر بنایا گیا۔

کبابیر سکول میں باقاعدہ طور پر دو وقت دیگر لڑکوں کو نماز سکھائی جاتی رہی اور عربی کے اسباق دئے گئے۔

سیریکولیا میں ہمارا ایک نیا سکول جاری ہوا ہے۔ جس کے معائنہ کے لئے ایک دو بار وہاں گئے اور سکول کے انتظامات کئے اور اس سلسلہ میں ڈسٹرکٹ کونسل کے ممبروں اور صدر اور سیکرٹری سے متعدد بار ملکر سکول کا سامان حاصل کیا گیا۔ کبابیر سکول کی زمین کے سلسلہ میں کبابیر کے پیرا ماؤنٹ چیف سے بھی کئی بار ملاقات کی گئی۔

ایک عیسائی سکول کے دو ٹیچروں سے بیس پچیس آدمیوں کے مجمع میں مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت کے بارہ میں گفتگو ہوئی اسی طرح مالکی فرقہ کے چند نوجوانوں کی خواہش پر ان کی ایک میٹنگ میں شمولیت کرکے تقریر کی گئی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت پر روشنی ڈالی گئی۔

اس عرصہ میں چار بالغ افراد کو نماز عصر کے بعد عربی پڑھائی جاتی رہی۔ چھ تبلیغی خطوط لکھے گئے اور گیارہ افراد کو سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا اور ساڑھے پانچ سو میل کا سفر کیا گیا۔

تعلیمی رپورٹ

مکرم سمیع اللہ صاحب سیال پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول گھانا سے تحریر فرماتے ہیں کہ اس وقت تک احمدیہ سیکنڈری سکول ۲۰۷ طلبہ داخل ہو چکے ہیں اور سکول کا سٹاف ۱۰ گریجوایٹ اساتذہ پر مشتمل ہے۔

سیکنڈری سکولوں کے عربائی میچوں میں ہمارے سکول نے خدا کے فضل سے مقابلے کی تین ٹیموں کو شکست دی۔ بائبل انسٹی ٹیوٹ سے ہمارے سکول کا مقابلہ ہوا تو مسلمانوں کی کثیر تعداد میچ دیکھنے آئی وہ نعرے لگاتے تھے کہ آج قرآن کی فتح ہوگی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے سکول کو فتح دی۔

ہمارے سیکنڈری سکول کے بورڈنگ میں ۷۵ طلباء ہیں جن کے لئے اسلامی ماحول میں تعلیم و تربیت کا انتظام ہے نمازوں میں باقاعدگی کرائی جاتی ہے اور قرآن و حدیث کا درس دیا جاتا ہے۔ بورڈنگ ہاؤس کی بلڈنگ کا ایک بلاک مکمل ہو چکا ہے۔ اس سلسلے میں گورنمنٹ کی طرف سے کوئی امداد نہیں ملی۔ صرف مشن کی کوششوں کا یہ نتیجہ ہے۔

ہمارے پرائمری سکولوں کی تعداد ۱۲ ہے جن میں کم و بیش ۲۰۰۰ طلباء دنیاوی تعلیم کے علاوہ اسلام اور احمدیت کی تعلیم سے بھی روشناس کرائے جاتے ہیں

اس اثناء میں سیرالیون کے وزیر مواصلات انٹرنیشنل ایکس سروسمین ایسوسی ایشن کے سیکرٹری ہمارے سکول میں آئے۔ آپ کو جماعت تعلیمی نظام سے متعارف کرایا گیا۔

مکرم پرنسپل صاحب مذکور علاوہ تعلیم کے مشن کے اکاؤنٹس کا حساب بھی رکھتے ہیں۔ جسے آپ اچھی طرح نباہ رہے ہیں۔ علاوہ تعلیمی اور مالی امور کے آپ وزارت تعلیم کے افسران سے بھی ملاقات کرتے رہے۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے مقررین کی کامیابی

۵ رجولائی ۶۲ء کو کالج ہال میں تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے آل ربوہ مباحثہ ۶۲ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کے تین مقررین نے شرکت کی۔ عزیز پرویز احمد (ابن محترم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی) اول اور عزیز صاحبزادہ مرزا فرید احمد ابن حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب) سوم رہے۔ قرارداد زیر بحث تھی "تو ہین زندگی بے سہاروں کی زندگی" منصفین کے فرائض مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب مکرم چوہدری سلطان اکبر صاحب ایم اے مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب ایم اے نے ادا کئے۔

(انچارج ڈیبیٹنگ سوسائٹی تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوستوں کے لئے ضروری ہدایات

خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب کرام جلسہ سالانہ پر آنے کے لئے تیاریوں میں مصروف ہونگے اس موقع پر جہاں مخلصین جماعت جوق در جوق تشریف لاتے ہیں وہاں چند شرپسند اور ناپسندیدہ لوگ بھی آجاتے ہیں۔ اس لئے اگر احباب مندرجہ ذیل ہدایات کو پیش نظر رکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ سفر میں آتے وقت واپسی کے وقت کسی قسم کی تکلیف یا نقصان کا اندیشہ نہیں رہے گا۔

۱۔ احباب اپنے ہمراہ وہی سامان رکھیں جو سردی سے بچنے کے لئے ضروری ہو اور سفر میں آرام مہیا کر سکے۔ غیر ضروری کپڑے اور قیمتی زیورات وغیرہ اپنے ہمراہ لانے سے اجتناب کریں۔

۲۔ اپنے بندھے ہوئے سامان کے ہر نگ پر اپنے نام اور مکمل پتہ کی چٹیں گوند سے چسپاں کر دیں اور ان پر اپنا مکمل پتہ لکھا ہو اور ربوہ آکر جہاں ٹھہرنا ہو وہ پتہ بھی تحریر کیا ہوا ہو۔

۳۔ تمام جماعتوں سے دوست اکٹھے ہو کر آنے کی کوشش فرمائیں جس سے سفر میں بہت سہولت رہتی ہے۔

۴۔ گاڑی پر سوار ہوتے اور اترتے وقت جلدی نہ کریں بلکہ پورے اطمینان کے ساتھ گاڑی پر سامان رکھیں۔ اور اتاریں اور تمام راستہ اپنے سامان پر نگاہ رکھیں۔

۵۔ چھوٹے بچوں کو قیمتی زیورات یا مصنوعی زیورات نہ پہنائیں۔

۶۔ چھوٹے بچے کو جو اپنے والدین کا نام اور پتہ نہ بتا سکتا ہو۔ ادھر ادھر مت گھومنے دیں۔ اور اس کا نام مع مکمل پتہ کے تحریر کرکے اس کی جیب میں رکھ دیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷۔ اسٹیشن یا اڈہ بس پر اترتے وقت صرف انہیں قلیوں سے سامان اٹھوائیں جن کے پاس ناظم صاحب استقبال کے نمبر ہوں۔ سامان اٹھواتے وقت ان سے نمبر دریافت کر لیں اور پھر بھی انہیں آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دیں۔ اگر اسٹیشن یا اڈہ لاری پر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو عملہ استقبال کو فوری اطلاع دیں۔

۸۔ آپ کسی قیام گاہ میں ٹھہریں یا اپنے عزیز کے ہاں جلسہ گاہ یا کسی اور جگہ جاتے وقت اپنے سامان کی حفاظت کا انتظام کرکے جاویں اور قیام گاہوں کے منتظمین کو اطلاع دے کر جایا کریں۔

۹۔ جلسہ گاہ سے نکلتے وقت یا کسی ایسے ہی دوسرے موقعہ پر جہاں بھیڑ ہو۔ جلد بازی سے کام نہ لیں اور تیزی سے نکلنے کی کوشش نہ کریں بلکہ پورے اطمینان اور وقار سے چلیں اگر ایسے موقعوں پر آپ ہجوم کریں گے اور جلد بازی سے کام لیں گے تو جیب تراش یا اسی قماش کے دوسرے لوگ آپ کو نقصان پہنچانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

۱۰۔ مستورات سفر میں بھی اور راہ چلتے وقت بھی پردے کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ اسی طرح ربوہ کی ملحقہ پہاڑیوں پر چڑھنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ اس سے حادثات کا اندیشہ ہوتا ہے۔

۱۱۔ اگر کوئی شخص راستہ میں یا جلسہ کے ایام میں کسی اور موقع پر لڑائی جھگڑا کرنے کی کوشش کرے تو بجائے اس کے ساتھ الجھنے کے اسے نہایت نرمی سے سمجھا دیں کہ یہ مناسب نہیں۔

۱۲۔ دوست سفر کے دوران تمام راستہ درود شریف۔ استغفار۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور جماعت کی ترقی کے لئے دعائیں کرتے رہیں اور یہ بھی دعا کرتے آئیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جلسہ کو ہر طرح خیر و خوبی سے گذار دے اور ہمیں اس جلسہ کی برکات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور جس مقصد کے لئے ہم سب یہاں اکٹھے ہو رہے ہیں اس مقصد میں برکت عطا فرماوے اور اسلام کو جلد جلد ترقی دے اور تمام دنیا کو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے اکٹھا کر دے۔ آمین۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

اولاد کی تربیت

اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے اور تربیت کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے —— آپ الفضل ایسے دینی اخبار کے خطبہ یا روزانہ پرچہ کو جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں +

(مینیجر الفضل ربوہ)

حضرت مسیح پاک علیہ السلام کا ایک رؤیا اور اس کا مہتم بالشان ظہور

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: "میں دیکھتا ہوں کہ ایک بڑا بحر زخار کی طرح دریا ہے جو سانپ کی طرح بل پیچ کھاتا مغرب سے مشرق کو جا رہا ہے اور پھر دیکھتے دیکھتے سمت بدل کر مشرق سے مغرب کو الٹا بہنے لگا ہے۔"

(تذکرہ صفحہ ۴۴۲)

اس نہایت اہم رؤیا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ نظارہ دکھایا گیا ہے کہ اس زمانہ میں مغربی اقوام نے جو غیر معمولی اثر اپنے علم اور دولت اور حکومت کے باعث مشرقی اقوام پر قائم کر رکھا ہے یہ اثر احمدیت کے ذریعہ خدا کے فضل سے زائل ہو جائے گا اور دنیا دیکھے گی کہ مشرق سے مغرب کی طرف اسی طرح دریا بہنے لگا ہے جس طرح کہ اب مغرب سے مشرق کی طرف بہہ رہا ہے وہ وقت قریب ہے کہ جب مشرق کے لوگ مغربی تمدن کو خیر باد کہہ دیں گے اور مغرب کے رہنے والے اسلامی تمدن کو اپنا لیں گے پھر سلسلہ کی ترقی سے متعلق اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مزید بشارت دیتے ہوئے فرمایا ہے "دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا اور دنیا میں اسلام سے مراد یہی سلسلہ ہوگا یہ اس خدا کی وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں ہے۔"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۵۶)

یہ ہے اس خدا کا کلام جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس زمانہ میں مامور کر کے بھیجا ایک وقت تھا جب دنیا میں اسلام پر حملے ہو رہے تھے مگر اس کا دفاع کرنے والا کوئی وجود دنیا میں نہ تھا آخر خدا تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئی اور سیدنا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی پوری ہوئی یعنی حضرت مسیح موعود نے اس دنیا میں امام مہدی اور خادم دین مصطفےٰ کے رنگ میں ظہور فرمایا آپ نے اپنے خدا کے حضور اسلام اور دین مصطفےٰ کی ترقی کے لئے دن رات سوز و گداز میں بسر کئے۔ تب اللہ تعالیٰ نے آپ کو مندرجہ بالا بشارتیں دیں جس سے آپ کے دل کو سکون ہوا۔ اور وہ پودا جس کو اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ لگایا تھا دشمنوں کی توقعات کے خلاف دن رات ترقی کرنے لگا یہاں تک حاسدوں نے آپ کے خلاف ہر منصوبہ اختیار کیا مگر خدا تعالیٰ نے ان کے منصوبوں کو خاک میں ملا دیا اور باغ مصطفےٰ میں پھر سے سرسبزی آگئی وہ سعید روحیں جو حضور کے ساتھ تھیں انہوں نے حضور کی ہر آواز پر دیوانہ وار لبیک کہہ کر نصرت دین کا فریضہ کمال درجہ مستعدی اور فرض شناسی کے ساتھ ادا کیا انہوں نے اپنے عمل سے دنیا کو دکھا دیا کہ حضور کے صحابہ حضور کی اطاعت اور فرمانبرداری میں اسلام کے احیاء اور اس کی سربلندی کی خاطر کس طرح اپنے اموال اپنے اوقات اور اپنی جانیں نثار کرتے رہے اور اس طرح رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ کے مصداق ثابت ہوئے۔

آج اس زمانہ میں بھی سیدنا حضرت المصلح الموعود اسی رنگ میں اسلام کی اشاعت کے لئے اور ان پیشگوئیوں کے مہتم بالشان ظہور میں حصہ دار بننے کے لئے آپ کو بلا رہے ہیں اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے اشارہ سے تحریک جدید کا اجراء ہوا ہے خوش قسمت ہیں وہ مجاہد جو اس دور میں اسلام کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں جس کے ذریعہ سے مشرق کی طرف سے علم و فضل کا دریا مغرب کی زمین کو سیراب کرنے کے لئے جاری کیا گیا ہے ایک وقت تھا جب کوئی بھی اس وادی غیر ذی زرع کو نہیں جانتا تھا اب اس سے قرآن کی تعلیم کی نہریں جاری ہیں اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی روشنی بلند میناروں سے دنیا میں پھیلتی چلی جا رہی ہے مغرب کے بتکدوں میں لا الٰہ الا اللہ کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔

اس سلسلے میں سب سے پہلے ہمیں اپنے نفسوں کی اصلاح کرنی چاہیئے اس کے بعد اپنے ماحول کی اصلاح کرنی چاہیئے تاکہ تکمیل اشاعت کی تعمیر ہونے والی بلند ترین عمارت کی بنیاد میں کوئی کمی یا سقم نہ رہ جائے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دن رات اس کے دین کی اشاعت میں اپنے مال اور اپنی جانیں قربان کرنے کو تیار رہتے ہیں جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اسی کی راہ میں اپنے مال اور جان کو وقف کر دیتے ہیں خدا تعالیٰ ان کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ اور اپنے فضلوں سے انہیں ہی نہیں بلکہ ان کی آئندہ نسلوں کو بھی نوازتا چلا جاتا ہے صحابہ حضرت مسیح موعود اور ان کے بعد آنے والوں کی مثال کے باوجود اگر اب بھی کسی کو اس امر کے متعلق کچھ شک ہو تو آکر آزما لے اس زمانہ کے مامور نے ثابت کر دکھایا ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جویا ہوا آخر منزل مقصود کو پہنچا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے بشارت دی تھی کہ "میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے . . . اور پھر وہ بادشاہ دکھلائے گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے اور چھ سات سے کم نہ تھے . . . یہ برکت ڈھونڈنے والے بیعت میں داخل ہوں گے اور ان کے بیعت میں داخل ہونے سے گویا سلطنت بھی اسی قوم کی ہوگی۔"

(تجلیات الٰہیہ ص۲۱)

بالآخر اپنی جماعت کی ترقی اور اسلام کے غلبہ کی بشارت ان الفاظ میں دیتے ہیں "اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس خدا کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی . . . . دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھوں سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

تحریک جدید کا جہاد اسی خدائی آواز کو دنیا میں بلند کرنے اور اس کے پورا ہونے کو آشکار کرنے کے لئے سیدنا حضرت امیر المؤمنین نے شروع کیا ہے خوش قسمت ہے وہ جو اس مبارک جہاد میں ہر رنگ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ مند ہے۔

خاکسار عبد العزیز واقف زندگی
عملاً نائب سیکرٹری تحریک جدید سرگودھا
ڈویژن

ششماہی جائزہ کے اعلان کی وضاحت

اخبار الفضل مورخہ یکم دسمبر و ۴ دسمبر ۶۲ء میں بڑی بڑی جماعتوں کی پہلے چھ ماہ کی وصولی کا جائزہ شائع کیا گیا ہے اگرچہ اس اعلان میں واضح طور پر لکھا گیا تھا کہ جن جماعتوں کی وصولی پچاس فیصدی یا اس کے قریب ہے ان کی وصولی کو تسلی بخش سمجھنا چاہیئے۔ اس سے یہی مراد تھی کہ ایسی جماعتوں کی طرف سے سالانہ بجٹ کا نصف حصہ وصول ہو چکا ہے اور سال کی پہلی ششماہی میں اتنی ہی وصولی ہونی چاہیئے لیکن مجھے بتایا گیا ہے کہ بعض جماعتوں کو یہ غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے کہ شائع کردہ فی صدی وصولی ششماہی بجٹ کے مقابلہ میں تھی اور اس لئے انہیں یہ شکایت ہوئی کہ باوجودیکہ ان کی ششماہی وصولی سو فیصدی تھی لیکن نظارت بیت المال نے ان کی وصولی پچاس فی صدی دکھا کر ان کی دل شکنی کی ہے یہ تاثر درست نہیں جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے شائع کردہ فی صدی وصولی سالانہ بجٹ کے مقابلہ میں ہے لہٰذا جن جماعتوں کی وصولی پچاس فیصدی یا اس سے زیادہ ہے اسے ششماہی بجٹ کے مقابلہ میں سو فیصدی ہی سمجھنا چاہیئے۔ والسلام

(ناظر بیت المال ربوہ)

نامساعد حالات میں بھی تعمیر مسجد میں حصہ لینے کا ذوق شوق

جیسا کہ قارئین کرام کو یاد ہوگا مسجد احمدیہ فرانکفورٹ (جرمنی) کی تعمیر میں حصہ لینے کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۶۲ء تھی چنانچہ کئی مخلصین نے نامساعد حالات کے باوجود اس تاریخ کی پابندی فرمائی تھی مثلاً مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب واقف زندگی حال کنری سندھ جو یکصد روپیہ ادا فرما چکے تھے مزید ۵۰/- روپے ارسال کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ:-

"میں قرض لے کر آپ کی کی ہوئی ایک تحریک میں
حصہ لے رہا ہوں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔"

قارئین کرام مکرم شاہ صاحب اور ایسے جملہ مخلصین کے لئے دعا فرماویں جو زندگی وقف کرنے کے ساتھ ساتھ مالی قربانی میں پیش پیش رہتے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
الفضل خود خرید کر پڑھے (مینیجر)

وعدوں کو نقد وصول کرنے کی مساعی کے دو شاندار مقاصد

عہدیدار حضرات زیادہ سے زیادہ احباب کو السابقون کا ثواب پہنچانے کی سعی فرمائیں

بعض جماعتوں کی طرف سے وعدوں کے ساتھ ہی نقد وصولی کی مساعی بھی دیکھنے میں آتی ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ ایسے عہدیدار حضرات ۲ شاندار اغراض پورا کرنے کا باعث ہو رہے ہیں اول جماعت کو السابقون الاولون کا ثواب پہنچانا اور دوم مبلغین کرام کو جلد از جلد مالی امداد پہنچانا یہ دو عظیم الشان مقاصد ہیں جو ابتدائے سال ہی میں چندہ نقد ادا کرنے سے پورے ہوتے ہیں پس ایسے عہدیداران اور ان کی جماعتوں کے لئے دعا کی تحریک کی غرض سے حسب ذیل فہرست ہدیہ قارئین کی جاتی ہے جن میں نقد وصولی کا پہلو نمایاں ہے۔

	نام جماعت	نام عہدیدار جنہوں نے رپورٹ ارسال فرمائی۔
۱۔	کوئٹہ	مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت کوئٹہ
۲۔	گلگت	مکرم فقیر محمد صاحب سیکرٹری مال
۳۔	آنبہ رم پورہ ضلع شیخوپورہ	مکرم سید لال شاہ صاحب امیر جماعت
۴۔	جماعت کراچی	مکرم چوہدری فیض عالم صاحب سیکرٹری تحریک جدید
۵۔	کنری لجنہ اماء اللہ ضلع تھرپارکر	محترمہ بیگم مکرم مقصود احمد خان صاحب
۶۔	پنڈ بگو وال ضلع راولپنڈی	مکرم سید محمد صاحب سیکرٹری مال
۷۔	محمود آباد ضلع تھرپارکر	مکرم ماسٹر مبشر احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید
۸۔	اسلام پور سٹیٹ	مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب سیکرٹری مال۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جنت میں حصول مکان کی خواہش

راولپنڈی سے مکرم پیر انوار الدین صاحب خلف پیر اکبر علی صاحب مرحوم آف فیروز پور -/۱۵۰ روپے کا چیک برائے مسجد احمدیہ فرانکفورٹ (جرمنی) ارسال کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"پہلے اپنی اہلیہ مرحومہ کے نام پر بھی -/۱۵۰ روپیہ مسجد فرانکفورٹ کا ادا کر چکا ہوں دعا کریں کہ ہم دونوں کو مکان ساتھ ساتھ مل جائیں۔ -/۲۰۰ روپے اپنی اہلیہ مرحومہ اور محترم والدین مرحومین کے نام پر مسجد سوئٹزرلینڈ کا ادا کر دیا ہے بقایا انشاء اللہ اسی ماہ دسمبر میں ادا کر دوں گا۔"

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مکرم پیر صاحب موصوف کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور آپ کے مرحوم والدین اور اہلیہ صاحبہ کے درجات کو بلند فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

دیگر صاحب استطاعت حضرات بھی اس نیک نمونہ سے استفادہ اٹھائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ہائر سیکنڈری سکول گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں ایک دلچسپ علمی مباحثہ

مورخہ ۲۵ نومبر ۶۲ء کو تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام ایک دلچسپ مباحثہ ہوا جس میں طلباء کے علاوہ سٹاف نے بھی حصہ لیا طلباء میں سے خاکسار کی تقریر اول درجے پر آئی اور اس کے علاوہ مولوی نذیر صاحب نے جو جماعت نہم کے طالب علم ہیں نمایاں حیثیت حاصل کی۔ سٹاف میں سے خود محترم پرنسپل صاحب نے بھی بحث میں حصہ لیا اور مباحثہ کا آغاز فرمایا ان کے علاوہ پروفیسر چوہدری منور احمد صاحب لیکچرار اردو نے پر از معلومات تقریر کی طلباء اور سٹاف کا یہ باہمی اجتماع نہایت مؤثر ثابت ہوا۔

(خاکسار نذیر احمد خادم سیکرٹری کالج یونین۔ گھٹیالیاں)

زعماء کرام "انصار اللہ" توجہ فرمائیں

اجتماع کے بعد چندہ جات کی وصولی اور ترسیل میں کمی واقع ہو گئی ہے لہٰذا زعماء کرام مجالس ہائے انصار اللہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس کمی کو پورا کرنے کی طرف فوری طور پر غیر معمولی توجہ فرمائیں تاکہ مالی کمی کی وجہ سے کسی شعبہ کے کام میں حرج واقع نہ ہو۔

(والسلام خاکسار قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

سماۃ ماری دلد بڈھے خاں صاحب ساکن ربوعہ ضلع گجرات تقریباً چار ماہ سے ضعف جگر میں مبتلا ہیں احباب کی خدمت میں دعا صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (رشید احمد مسلم معلم وقف جدید ربوعہ ضلع گجرات)

معاملہ واضح ہو جانے پر کوئی مخلص پیچھے نہیں رہتا

اشاعت اسلام کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے پیش نظر وعدوں میں اضافہ کی ضرورت

بے شمار مثالیں ایسی پائی جاتی ہیں کہ جب مخلصین کو تحریک جدید کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور اس کے کارناموں کی وضاحت کی جاتی ہے تو وہ اپنے وعدوں میں نمایاں اضافہ کر دیتے ہیں چنانچہ باٹا پور ضلع لاہور کے ایک صاحب چوہدری محمد اشرف صاحب کو جب ہمارے ایک انسپکٹر نے مذکورہ امور واضح کئے تو انہوں نے اپنا وعدہ پانچ روپیہ سے پچاس روپیہ کر دیا فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اگر اسی طرح جماعتوں کے عہدیداران مقامی دوستوں کو اچھی طرح واضح کر دیں کہ جلد کامیابی کے لئے ہر شخص کو اپنی ہمت کے مطابق زور لگانا از حد ضروری ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ جو دوست اپنی حیثیت سے کم چندہ دے رہے ہیں وہ معیاری قربانی نہ پیش کرنے لگ پڑیں۔ پس عہدیداران حضرات وعدوں میں اضافہ کی خاص سعی فرمائیں۔

(وکیل المال)

سلائی مشین کی بجائے تعمیر مسجد کا ثواب

مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب محمد نگر اقبال روڈ لاہور تحریر فرماتے ہیں:۔

"آپ کی مطبوعہ تحریک برائے مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ پہنچی خاکسار کو کچھ -/۳۰۰ روپے کی آمد متوقع تھی اور وہ برائے خرید مشین مخصوص کر رکھی تھی اب اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے -/۳۰۰ روپے کا وعدہ برائے مسجد سوئٹزرلینڈ پیش کرتا ہوں۔"

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ خواجہ صاحب موصوف کے اخلاص میں برکت ڈالے اور آپ کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے ہمیشہ انہیں اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے مغفرت

میری نوجوان نواسی عزیزہ ممتاز اختر جو اپنی والدہ کی اکلوتی بیٹی تھی اور جس کی شادی دسمبر ۱۹۶۱ء میں ہوئی تھی ۲۳/۱۲ کو بچہ تولد ہونے کے بعد مورخہ ۲۹/۱۲ بقضائے الٰہی فوت ہو گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عزیزہ بہت ہونہار نیک اور ذہین بچی تھی اسی سال ایف اے کی آخری جماعت کا امتحان دے کر نمایاں نمبر حاصل کر کے کامیاب ہوئی عزیزہ کی اس جوان مرگ وفات پر ہم سب ہی صدمہ خوردہ ہیں خصوصاً اس کی والدہ جس کی وہ اکلوتی بیٹی تھی بہت ہی غمگین اور نڈھال ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کو صبر کی توفیق دے اور بچہ کی صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز کرے۔

(خاکسار محمد حیات خان احمدی ملتانی۔ سابق سیکرٹری مال و محاسب جماعت احمدیہ ملتان حال ربوہ)

۲۔ میری دادی محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ والدہ احمد دین صاحب آف قادیان حال سمندری ضلع لائل پور مورخہ ۲ دسمبر ۴ بجے صبح اپنے حقیقی مولا سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نے ۷۶ سال کی عمر میں وفات پائی موصیہ تھیں جنازہ مورخہ ۳ دسمبر ربوہ میں محترم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے بعد از نماز ظہر پڑھا اور بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا مرحومہ بے حد نیک صالح ہمدرد عبادت گذار خوش خلق اور عاشق احمدیت تھیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام مرحومہ کی مغفرت اور اعلیٰ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (از امۃ الحفیظ رادی محلہ سمندری)

تسہیل ولادت
پیدائش کی گھڑیوں کی معاون تین روپے
گڑھتی
بچوں کو پیدائش کے بعد دینے کیلئے۔ ایک روپیہ
حب مسان
سوکھے بخار کی کامیاب دوا دو روپے
بچوں کی چونڈی
دستوں کو روکنے کی بہترین دوا ایک روپیہ
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

قبر کے
عذاب سے بچو!
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

شیموگہ (بھارت) میں ہندوؤں کے ایک مذہبی لیڈر کی آمد

جماعت احمدیہ کے وفد کی ملاقات اور تبلیغ اسلام

دو تین ماہ سے یہ خبر سننے میں آرہی تھی کہ شری گرو شنکر اچاریہ آف سرنگیری (میسور سٹیٹ) Sringeri (Mysore State) جو ہندوؤں کی ایک معروف مذہبی شخصیت ہیں۔ شیموگہ میں تشریف لانے والے ہیں۔ آمد سے پیشتر موصوف کے شاندار استقبال کی تیاری گھر گھر ہیں نظر آنے لگی۔ بڑی دھوم دھام سے ان کا خیر مقدم کیا گیا۔ جب سوامی جی کی سواری بازار سے گذری تو احمدی احباب نے بھی ان کو خوش آمدید کہا۔ ان کی سواری باقی مقامات پر کہیں نہیں رکی۔ لیکن احمدی احباب کے پنڈال کے سامنے رک گئی۔ جماعت کے احباب نے آگے بڑھکر اپنا تعارف کرایا اور خوش آمدید کہتے ہوئے اپنا ہار پیش کیا۔ سوامی جی نے اس ہار کو بڑے احترام سے قبول کیا اور اپنی طرف سے ایک بہت بڑا ہار اور پھل احباب کو تحفۃً پیش کئے اور جماعت کے خیر مقدم پر بہت مسرت کا اظہار فرمایا۔ چند روز کے بعد خاکسار نے سوامی جی سے جماعتی رنگ میں ملاقات کی کوشش کی۔ چنانچہ ان کے میزبان وینکٹ رام شاستری ایڈووکیٹ نے موصوف سے وقت طے کر کے جماعت احمدیہ شیموگہ کے وفد کی ملاقات کا انتظام کیا اس وفد میں خاکسار۔ مکرم اختر حسین صاحب سیکرٹری تبلیغ اور مکرم سید عبداللہ صاحب تھے۔ خاکسار نے سوامی جی سے اپنا تعارف کرانے کے بعد اسلام اور احمدیت کی تبلیغ سے ان کو روشناس کرایا۔ اور خصوصیت سے دوسرے مذاہب کے پیشواؤں مقدس کتب مذہبی لیڈروں یا رہنماؤں کی تعظیم و تکریم کے بارہ میں اسلام کی تعلیم کا ذکر کیا۔ جسے موصوف نے گہری دلچسپی سے سنا۔ نیز اسلام سے محبت کا اظہار کیا۔ اور بتایا کہ سرنگیر کے پیشواؤں یا گوروؤں کو مسلم بادشاہوں نے جو خطوط وقتاً فوقتاً تحریر کئے وہ سب سرنگیر کے مٹھ میں محفوظ ہیں۔ اور موصوف ان کو شائع کرانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ان خطوط سے بخوبی واضح ہوتا ہے کہ مسلم بادشاہ اس گدی کے گوروؤں کا ہمیشہ احترام کرتے رہے ہیں۔

سوامی جی نے خاکسار سے احمدیوں اور غیر احمدیوں میں فرق دریافت کیا نیز پوچھا کہ شراب کے بارہ میں کیا تعلیم ہے خاکسار نے احمدیوں اور غیر احمدیوں میں فرق بیان کیا اور بتایا کہ شراب تو اسلام میں قطعی حرام ہے اور ہم لوگ تو سگریٹ بیڑی اور حقہ وغیرہ سے بھی اجتناب کرتے ہیں۔ بے ساختہ ان کی زبان سے نکلا پھر تو آپ شدھ برہمن ہیں اور مجھے تو احمدیہ جماعت پرانے صوفیاء کرام کی جماعت نظر آتی ہے۔ شری وینکٹ رام شاستری ایڈووکیٹ نے موصوف کو جماعت کی تبلیغی مساعی سے روشناس کرایا اور بتایا کہ شیموگہ میں بھی جماعت احمدیہ کے مقررین کی موصوف ہندی۔ کنڑی۔ انگریزی اور سنسکرت دان ہونے کے علاوہ ہندو لٹریچر سے بھی بخوبی واقف ہیں۔

سوامی جی نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ جماعت کے مرکز اور کام کے بارہ میں استفسارات کئے۔ جن کے جوابات وضاحت سے دیئے گئے۔ چنانچہ ضروری گفتگو اور پیغام حق پہنچانے کے بعد خاکسار نے موصوف سے خواہش کی کہ ہم آپ کی خدمت میں سلسلہ کا لٹریچر پیش کرنا چاہتے ہیں۔ موصوف کی اجازت پر مندرجہ ذیل لٹریچر پیش کیا گیا۔

۱۔ قرآن مجید انگریزی
۲۔ اسلامی اصول کی فلاسفی انگریزی
۳۔ احمدیت یا حقیقی اسلام ″
۴۔ سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہندی
۵۔ پیغام صلح ہندی۔
۶۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام انگریزی۔

دعا ہے کہ مولیٰ کریم اس حقیر کوشش کو قبول فرمائے اور اسے آئندہ تبلیغی راستے کھولنے کا موجب بنائے۔ آمین

(خاکسار حکیم محمد دین عفی عنہ مبلغ انچارج میسور سٹیٹ مقیم شیموگہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ بندہ کی والدہ صاحبہ عرصہ بیس سال سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

عبد الحکیم مکینک گورنمنٹ ٹرانسپورٹ سروس لائلپور سب آفس سرگودھا

۲۔ میرے خاندان کے افراد لائلپور میں بیمار ہیں۔ جملہ احباب سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

محمد شفیع از کوئٹہ

۳۔ میرے بچوں پر ایک مقدمہ فوجداری دائر تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل کرم سے مورخہ ۲۰ رنومبر ۶۲ء کو ان کی باعزت بریت ہو گئی۔ تمام جماعت ہائے احمدیہ جن جن نے میرے لئے دعائیں کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم عطا کرے آمین نیز آئندہ کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

خاکسار عبدالحمید خان کاٹھ گڑھی صحابی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۱۰ ڈی اے براستہ کھاتہ ضلع سرگودھا

سیرت حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات والا صفات ہر احمدی کے لئے لائق صد احترام ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پاکیزہ سیرت پر ایک کتاب شائع کی ہے۔ جو انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر احباب جماعت کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔

اس کتاب میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی حضرت سیدہ نواب مبارکہ صاحبہ اور دیگر بزرگان و صلحاء سلسلہ کے قیمتی مضامین بھی شامل ہیں

خاکسار مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کے لئے بہترین تحفہ
جلسہ سالانہ پر خریدتے وقت
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ
کا لیبل
ملاحظہ فرما لیا کریں۔
(منیجر)

سفوف جند
ایام میں بے قاعدگی کو دور کرتی ہے

جبوب اٹھرا
مرض اٹھرا کی گولیاں

دوائی فضل الٰہی
اولاد نرینہ کے لئے مجرب نسخہ

تریاق سل
سل کے موذی مرض کا تریاق

طبی ضروریات پورا کرنے کا مرکز
دواخانہ خدمت خلق ربوہ رجسٹرڈ

تریاق دمہ
دمہ اور کھانسی کی کامیاب دوا

سرمہ ممیرا خاص
جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر

حب ذھب
اعصابی کمزوری۔ جوڑوں کا درد۔ کثرت ریاح اور معدہ کی خرابی کا مجرب نسخہ

زوجام عشق
طاقت اور قوت کی لاثانی دوا

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

چین نے بھارت سے جنگ بندی کی تجویز کا دو ٹوک جواب طلب کر لیا

جنگ بندی کی تجویز کی بار بار وضاحت محض فریب ہے۔ بھارت کے نام چین کا مراسلہ

پیکنگ ۱۰ دسمبر چین نے جنگ بندی کی تجویز کا بھارت سے واضح جواب طلب کیا ہے اور کہا ہے کہ صاف صاف بتا دیا جائے کہ بھارت جنگ بندی پر رضامند ہے یا نہیں۔ پیکنگ میں بھارتی سفیر کو وزارت خارجہ چین نے ایک مراسلہ دیا۔ مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ جنگ بندی کی تجویز بالکل سادہ تجویز ہے۔ اس میں کوئی پیچیدگی نہیں لیکن بھارت کی حکومت بار بار وضاحت اور پھر وضاحت کی وضاحت طلب کرتی ہے یہ طریق کار فریب ہے بھارت کو جنگ بندی کی تجویز کا واضح اور ٹھوس جواب دینا چاہیئے کہ وہ جنگ بندی پر رضامند ہے یا نہیں لیکن اس کی بجائے بھارتی فوج سرحد پر اشتعال انگیز کارروائیوں میں مصروف ہے اور بھارتی طیارے چین کے فضائی علاقہ کی خلاف ورزیاں کر رہے ہیں۔

چین کا یہ مراسلہ بھارت کے مراسلہ کے جواب میں ہے بھارتی مراسلہ میں جنگ بندی کی تجویز کی مزید وضاحت طلب کی گئی تھی۔ چینی مراسلہ میں کہا گیا کہ جنگ بندی کی تجویز یہ ہے کہ بھارت اور چین کی فوج اپنے مورچے چھوڑ کر ۷ نومبر ۱۹۵۹ء کی مسلمہ کنٹرول کی لائن سے ساڑھے بارہ میل پیچھے ہٹ جائے۔ چین نے واضح کیا ہے کہ مسلمہ کنٹرول کی یہ لائن اس طرح قائم ہوئی تھی کہ بھارت نے غیر قانونی میکموہن لائن کی خلاف ورزی کی اور چینی علاقوں پر قبضہ کیا۔ چین کے صبر و تحمل کی یہ انتہائی حد ہے کہ چین اس مسلمہ کنٹرول کی لائن پر جنگ بندی کے لئے رضامند ہے۔ حالانکہ اس طرح چین کا بڑا علاقہ بھارت کے قبضہ میں آ جاتا ہے۔ مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ جنگ بندی کے بعد بھارت اور چین کے سرکاری افسروں میں سرحد پر غیر فوجی علاقہ قائم کرنے سرحدی چوکیاں قائم کرنے اور قیدیوں کے تبادلے کے مسئلہ پر بات چیت ہو گی۔

پاکستان سے مصالحت کے لئے بھارت پر امریکی دباؤ کی تردید

بھارت میں مقیم امریکی سفیر کا بیان

دہلی ۱۰ دسمبر۔ بھارت میں امریکہ کے سفیر پروفیسر جے کے گلبریتھ نے اس اطلاع کی تردید کی ہے کہ امریکہ بھارت کو غیر مشروط طور پر غیر معینہ عرصہ کے لئے فوجی امداد دینے پر رضامند نہیں ہے اور امریکہ نے طویل المیعاد فوجی امداد کے لئے یہ شرط عائد کی ہے کہ بھارت پاکستان سے مصالحت کرے امریکی سفیر نے کہا کہ امریکہ نے ایسی کوئی شرط پیش نہیں کی بات صرف اتنی ہے کہ بھارت کو جو بھاری اور بے حد و حساب فوجی امداد درکار ہے اس کے متعلق کوئی فیصلہ چوبیس یا اڑتالیس گھنٹوں میں نہیں ہو سکتا اس کے لئے بہرحال کچھ وقت درکار ہے۔ بھارت اور پاکستان میں مصالحت کے ہم بہت خواہشمند ہیں۔ مگر اس طرح دباؤ ڈالنا ہمارا طریق کار کبھی نہیں رہا۔ ہم برصغیر کے دو ملکوں کو ایک دوسرے کے خلاف برسر پیکار دیکھنا نہیں چاہتے۔ لیکن اس سلسلے میں ہم نے پاکستان یا بھارت کسی پر بھی دباؤ نہیں ڈالا ہے۔

آغا ہلالی کی بھارتی حکام سے بات چیت

بخشی غلام محمد اور پنڈت نہرو کی ملاقات

دہلی ۱۰ دسمبر۔ بھارت میں پاکستان کے ہائی کمشنر آغا ہلالی نے بھارت کے تعلقات دولت مشترکہ کے سیکرٹری مسٹر وائی ڈی گنڈیویا سے ملاقات کی اور مجوزہ وزارتی بات چیت کے مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا۔ اس سے پہلے پاکستان میں بھارت کے ہائی کمشنر نے شری گنڈیویا سے ملاقات کی تھی اور وزارت خارجہ پاکستان کے سیکرٹری ایس کے دہلوی سے اپنی بات چیت کی رپورٹ پیش کی۔ اور مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے بھی کل دہلی میں پنڈت نہرو سے بات چیت کی۔

قائداعظم اس صدی کے بہت بڑے آدمی تھے

امریکی ہند پروپیگنڈہ کا شکار ہیں۔ بیورلی نکلس کا مضمون

کراچی ۱۰ دسمبر۔ مشہور عالم کتاب "فیصلہ ہندوستان" کے مصنف بیورلی نکلس نے کہا ہے کہ قائداعظم اس صدی کے بہت بڑے آدمی تھے کراچی کے انگریزی ہفت روزہ سٹیشمین کے خاص نمبر میں بیورلی نکلس کا مضمون شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے بیس برس پہلے قائداعظم سے اپنی ملاقات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب پاکستان کا نظریہ پیش کیا گیا تو ساری دنیا کا خیال تھا کہ یہ ناممکن بات ہے اور اگر پاکستان قائم ہو بھی گیا تو چند ہفتوں میں ختم ہو جائے گا۔ مگر قائداعظم نے اپنے عمل سے دنیا کے اس خیال کو ثابت کر دکھایا۔ بیورلی نکلس نے چین بھارت سرحدی تنازعہ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ بھارت کے زبردست پراپیگنڈہ کا شکار ہو گیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ امریکہ پاکستان کے نقطۂ نظر کی اہمیت کو محسوس نہیں کرتا

"امریکہ بھارت کو ہنگامی فوجی امداد جاری رکھے گا" (ہیری ہین)

"تصفیہ کشمیر کے بعد بھارت اور پاکستان برصغیر کے مشترکہ دفاع کے لئے سمجھوتہ کر سکتے ہیں"

واشنگٹن ۱۰ دسمبر نائب وزیر خارجہ برائے امور مشرق بعید مسٹر ایورل ہیری مین نے کل یہاں کہا کہ بھارت کے خلاف چینی جارحیت، آزاد دنیا کو درپیش ایک اہم مسئلہ ہے کیونکہ یہ بات بالکل واضح ہے کہ چینی جارحیت کے پس منظر میں سرحدی تنازعہ سے بڑھ کر کچھ اور مقاصد کارفرما ہیں۔

مسٹر ایورل ہیری مین نے ٹیلی ویژن پروگرام میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا ممکن ہے چین بھارت کو کمزور بنانا چاہتا ہو تاکہ چین کو جنوب مشرقی ایشیا میں کھلی چھٹی مل جائے۔ میرے خیال میں آزاد دنیا کے لئے یہ بڑا اہم مسئلہ ہے۔ نائب وزیر خارجہ نے کہا بھارت اور چین میں آویزش ایک طویل عرصہ تک جاری رہے گی۔ آپ نے بتایا کہ امریکہ بھارت کو ہنگامی فوجی امداد جاری رکھے گا لیکن طویل مدت کی امداد کے بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔

بھارتی حکومت طویل مدت کے دفاعی پروگرام تیار کر رہی ہے۔ علاوہ ازیں جنگی سامان کی تیاری کا بھی ایک طویل المدت پروگرام تیار کیا جا رہا ہے لیکن ہمیں اس بارے میں تفاصیل کا علم نہیں ہے جب یہ پروگرام تیار ہو جائے گا تو امریکی حکومت اس پر غور کرے گی اور صدر امریکہ اپنا فیصلہ دیں گے۔ مسٹر ہیری مین نے تنازعہ کشمیر پر پاک بھارت مذاکرات کے معاہدے کا خیر مقدم کیا۔ جب یہ دریافت کیا گیا کہ کیا آپ ان مذاکرات کے نتائج کے بارے میں پر امید ہیں یا مایوس

ہاں تو مسٹر ہیری نے کہا میرے خیال میں اس وقت ہمارے اور آزاد دنیا کے سامنے یہ سب سے اہم مسئلہ ہے۔ جب تک دونوں ملک مل کر کام نہ کریں برصغیر کا مناسب دفاع نہیں ہو سکتا۔ فریقین اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ اگر تنازعہ کشمیر حل ہو جائے تو دونوں ملک برصغیر کے مشترکہ دفاع کے بارے میں کوئی سمجھوتہ کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نوٹس

زیر دستخطی کو پاکستان ویسٹرن ریلوے کی لاہور ڈویژن میں گجرات کے مقام پر یکم جنوری ۱۹۶۳ء سے سٹی بکنگ ایجنسی چلانے کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ مذکورہ بالا سٹی بکنگ ایجنسی تمام کلاسوں کے مسافروں اور انکے سامان کی بکنگ اور پارسلوں اور سامان کی براستہ گجرات ان شرائط و کوائف کے تحت جو معاہدہ کے فارم اور ہدایات کی شیٹ میں درج ہیں بکنگ کرے گی۔ معاہدہ کا فارم اور شیٹ مجوزہ ٹنڈر فارم کے ہمراہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (کمرشل) پی ڈبلیو۔ آر لاہور سے ۱۰ دسمبر ۱۹۶۲ء کے ۸ بجے صبح سے ۲۶ دسمبر ۶۲ء کے ۱۰ بجے تک تمام ایام کار میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(۲) مجوزہ آؤٹ ایجنسی کی عمارت کے لئے موزوں اراضی ریلوے انتظامیہ کی تسلی کے مطابق مہیا کرنا ٹنڈر دہندگان کے ذمہ ہوگا۔

(۳) ٹنڈر دہندگان مجوزہ فارم کے ہمراہ اپنی مالی حالت اور کیریکٹر سے متعلق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے تصدیق کرا کر سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔ اس نوٹس کی اشاعت کے بعد کا حاصل کردہ سرٹیفکیٹ ہی قابل قبول ہوگا۔

(۴) فرم یا کمپنی کی طرف سے ٹنڈر داخل کرنے کی صورت میں تمام حصہ داران کو ٹنڈر فارم اور معاہدہ پر دستخط کرنے ہوں گے یا جس شخص نے دستخط کئے ہوں وہ ٹنڈر کے ہمراہ نان جوڈیشل سٹیمپ پیپر پر مختار نامہ جس میں دیگر حصہ داران نے اپنی طرف سے دستخط کرنے کا مجاز قرار دیا ہو منسلک کریں۔

رجسٹرار آف فرمز سے حاصل کردہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقل بمع سرٹیفکیٹ جس میں حصہ داران کے نام تحریر ہوں ٹنڈر کے ہمراہ ارسال کریں۔

(۵) ٹنڈر مجوزہ فارموں پر سربمہر لفافوں میں ڈویژنل اکاؤنٹس آفس میں پی ڈبلیو ریلوے لاہور کے باہر رکھے ہوئے ٹنڈر بکس میں ۲۶ دسمبر ۶۲ء کے بارہ بجے تک ڈالے جائیں اس کے بعد کوئی ٹنڈر قابل قبول نہیں ہوگا ٹنڈر ڈویژنل اکاؤنٹس آفس پی ڈبلیو ریلوے لاہور میں اسی دن ۲ بجے ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں جو حاضر ہونا چاہیں کھولے جائیں گے۔

اگر کسی وجہ سے دفتر ۲۶ دسمبر کو بند ہوا تو ٹنڈر دوسرے دن دفتری اوقات میں مقررہ وقت تک بکس میں ڈالے جا سکتے ہیں۔

(۶) ہر ٹنڈر دہندہ کو مبلغ ۵۰۰ روپے بطور زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے لاہور کے پاس نقد جمع کرانے ہوں گے۔ ڈویژنل پے ماسٹر لاہور سے حاصل کردہ رسید ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر پی ڈبلیو ریلوے لاہور کو دیدی جائے جو اسکے عوض نئی رسید جاری کر دیں گے۔ یہ رسید ٹنڈر کے ساتھ لازمی طور پر ارسال کریں۔ کامیاب ٹنڈر دہندگان کو معاہدہ کی شرائط کی پابندی کی ضمانت دینے کے لئے مبلغ ۳۰۰۰/- روپے بطور سیکورٹی اور مبلغ ۲۰۰۰/- روپے ایجنسی کا کام شروع کرنے سے قبل غیر ادا شدہ قسط کو پورا کرنے کے لئے جمع کرانے ہوں گے۔

کامیاب ٹنڈر دہندگان پاکستان ویسٹرن ریلوے کے تمام سٹیشنوں کے لئے ٹکٹ جاری کریں گے اور کمیشن تمام ٹکٹوں کی فروخت کے بعد دیا جائے گا۔

(۷) پہلے مرحلے میں ٹھیکہ ایک سال کے عرصہ کے لئے دیا جائے گا۔ کام تسلی بخش ہونے کی صورت میں اس میں ایک سال کی توسیع کی جا سکے گی۔

(۸) ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے لاہور وجہ بتائے بغیر کسی یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کرنے کے حقوق محفوظ رکھتے ہیں اور سب سے کم ٹنڈر کو منظور کرنے کے پابند نہیں ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے۔ لاہور